وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

اور بنایا ہے چاندکو ان میں روشنی کے لئے اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ۔

نُوح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف کہ ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ پہنچے ان پر دکھ والی آفت (دردناک عذاب)۔
2. بولا اے قوم میری! میں تم کو ڈر سنا تا ہوں کھول کر،
3. کہ بندگی کرو اللہ کی، اور اس سے ڈرو، اور میرا کہا مانو،
4. کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے، اور ڈھیل دے تم کو ایک ٹھہرے وعدہ (مقرر وقت) تک۔
وہ جو وعدہ رکھا اللہ نے، جب آ پہنچے اس کو ڈھیل نہ ہوگی۔ اگر تم کو سمجھ ہے۔
5. بولا، اے رب! میں بلاتا رہا اپنی قوم کو رات اور دن،
6. پھر میرے بلانے سے اور زیادہ بھاگتے ہی رہے،
7. اور میں نے جس بار ان کو بلایا، تا (کہ تو) ان کو معاف کرے، ڈالنے لگے اپنی انگلیاں کانوں میں،
اور اوپر لپیٹے اپنے کپڑے، اور ضد کی، اور غرور کیا بڑا غرور۔
8. پھر میں نے ان کو بلایا اجاگر (برملا)۔
9. پھر میں نے ان کو کھول کر کہا اور چھپ کر کہا چپکے سے۔
10. تو میں نے کہا گناہ بخشواؤ اپنے رب سے، بیشک وہ ہے بخشنے والا۔

11. چھوڑ دے آسمان کی تم پر دھاریں (موسلا دار بارش)،

---

12. اور بڑھتی (زیادہ) دے تم کو مال اور بیٹوں سے، اور بنا دے تم کو (تمہارے لیے) باغ، اور بنا دے تم کو (تمہارے لیے) نہریں۔

13. کیا ہوا ہے تم کو؟ کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی؟

14. اور اس نے تم کو بنایا طرح طرح سے۔

15. کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان تہ بر تہ؟

16. اور رکھا چاند اُن میں اُجالا، اور رکھا سورج چراغ جلتا۔

17. اور اللہ نے اُگایا تم کو زمین سے جما کر۔

18. پھر دھرا (واپس) کر ڈالے گا تم کو اس (زمین) میں، اور نکالے گا تم کو باہر (زمین میں سے)۔

19. اور اللہ نے بنا دی تم کو زمین بچھونا۔

20. تا کہ چلو اس میں کشادہ رستے۔

21. کہا نوح نے، اے رب میرے! انہوں نے میرا کہا نہ مانا،
اور مانا (پیروی کی) ایسے کا جسکو اسکے مال اور اولاد سے اور بڑھا ٹوٹا (خسارہ)،

22. اور داؤ کیا ہے بڑا داؤ۔

23. اور بولے، نہ چھوڑیو اپنے ٹھاکروں (معبودوں) کو، اور نہ چھوڑیو ودّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔

24. اور بہکا دیا بہتوں کو۔ اور نہ تو بڑھاؤ بے انصافوں کو مگر بہکاوا۔

25. کچھ وہ اپنے گناہوں سے ڈبائے (غرق کیے) گئے، پھر پیٹھائے (پہنچائے) گئے آگ میں،
پھر نہ پائے اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔

26. اور کہا نوح نے اے رب! نہ چھوڑ زمین پر منکروں کا ایک گھر بسنے والا۔

27. مقرر (یقیناً) اگر تو چھوڑ دے ان کو، بہکائیں تیرے بندوں کو، اور جو جنیں (پیدا کریں) سو ڈھیٹھ حق نہ سمجھتا۔

.28 اے رب ! معاف کر مجھ کو، اور میرے ماں باپ کو، اور جو آئے میرے گھر میں ایماندار،
اور سب ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو۔
اور گنہگاروں پر یہی بڑھتا (اضافہ) رکھ برباد ہونا۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com